مؤنث کی پہچان

(۱) جس نام کے آخر میں ''ۃ'' یاالف ممدودہ ''اء'' یاالف مقصورہ ''یٰ'' ھو۔ جیسے ساعةٌ، اسماءٌ۔ سلمی

ملاحظہ: کہیں کہیں ایسے الفاظ مذکر بھی ہوتے۔ جیسے طلحۃ، عیسیٰ

(۲) کسی بھی مؤنث کانام: امٌ، عروسٌ(دلہن)، زینب، حائضٌ

(۳) اکثر ملکوں، شہروں، محلوں اور قبیلوں کے نام: الکراتشی، الریاض

(۴) انسان کے وہ اعضاء جوجوڑہ ہیں۔(ان کے سواء حاجبٌ، خدٌ، عضدٌ، مرفقٌ۔ساعدٌ) جیسے عینٌ، یدٌ، اذنٌ

(۵) جمع مکسر غیر عاقل: (واحد مؤنث ہوتی ہے) قلوبٌ، آذانٌ

(۶) اکثر حروف ھجاء: الف، باء

(۷) آگ، جہنم، ھوا اور شراب کے تمام نام: نارٌ، ریحٌ، سقر، خمرٌ

(۸) درج ذیل الفاظ ہمیشہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں

اَرضٌ، شَمسٌ، حربٌ، دارٌ، نَفَسٌ، سوقٌ، بئرٌ، دَلوٌ، اسبع، فَاسٌ، فلكٌ، كَاسٌ، عینٌ(چشمہ)، سبیلٌ، ذھبٌ، قوسٌ، یمینٌ، یسارٌ، شمالٌ

مرکب اضافی (مضاف ومضاف الیہ)

كتابُ الله رسولُ الله یومُ الدین ملكِ الناس عالمُ الغیب لیلةِالقدرِ اصحابُ الفیل لیلةُالقدرِ

- دواسم اسطرح ہونکہ پہلے کا دوسرے سے تعلق ہو۔
- پہلے اسم کو مضاف کہیں گے اس پر ال اور تنوین منع ہے۔
- دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں اور اس پر زیر آتی ہے۔
- ترجمہ الٹا ہوگا کا، کی، کے پیدا ہوگا

درج ذیل الفاظ ہمیشہ مضاف بنیں گے

كلٌ، جمیعٌ، اَمَامٌ، بعضٌ، قدامٌ، وراءٌ، خلفٌ، تحتَ، فوقَ، قبلُ، بعدُ، بینَ، جَنْبٌ، جانبٌ، عندَ، لدیٰ، غیرُ، سویٰ، دونَ، مَعَ، آلُ، اھلُ، ابنٌ، ابنةٌ، ایٌ، ایةٌ، ذُو، ذَا، ذِی، ذَاتَ، اُولو، اولیٰ، مثلُ، نحوَ، نظیرُ، رُبَّ، ثلاثةٌسے عشرةٌ تک اعداد

- ❖ وہ اسم جسکے ساتھ ضمیر ملی ہوئی ہو۔ جیسے رُبَّہٗ، قَوْمُكَ
- ❖ بعض اوقات اسم تفضیل بھی مضاف بنتا ہے۔
- ❖ اگر تثنیہ یا جمع مذکر سالم مضاف ہوں تو ان کا نون گرجائے گا۔ **والدی، یدا ابی لھب، اخویکم**
- ❖ مضاف پر اپنا کوئی اعراب نہیں ہوتا اس پر کوئی بھی اعراب آسکتا ہے البتہ اس پر حرف ندا آجائے تو زبر پڑھیں گے۔ **یارب العالمین**
- ❖ مضاف پر ال منع ہے لیکن درج ذیل صورتوں میں ال آسکتا ہے
- ❖ [الف] جب مضاف صفاتی صیغہ واحد ہوتو شرط یہ ہے کے مضاف الیہ خود یا مضاف الیہ کا مضاف معرفہ ہو جیسے **الناصر الرجل** یا **الناصرك** [ب] مضاف صفاتی صیغہ تثنیہ یا جمع سالم ہو